

## ہدایات برائے اساتذہ کرام

1. ترجمہ قرآن مجید کی تدریس اس طرح کیجیے کہ طلبہ کی کردار سازی ہو سکے۔ وہ علم و عمل میں ترقی کر سکیں اور قرآن مجید سے ان کے تعلق اور محبت میں اضافہ ہو۔ تدریس قرآن مجید کا بنیادی مقصد تربیت، اصلاح اور کردار سازی ہے۔
2. عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ ترجمہ پر خاص توجہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے، تاکہ طلبہ کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اس کو سمجھ سکیں۔
3. عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کو ادا کرنے کا طریقہ بالکل درست ہو۔
4. کلاس میں ایسے طلبا و طالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔
5. جہاں تک ممکن ہو سکے اساتذہ خود بھی با وضو ہوں اور طلبہ کو بھی اس کا پابند بنائیں، تاکہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس عمل کو انجام دیا جائے اور روحانی برکات کا بھی حصول ہو۔
6. طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیے۔
7. قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
8. سابقہ اسباق کے اعادے کا اصول اپنایئے۔
9. کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
10. متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ قرآن مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔
11. گیارہویں جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپر کی طرز پر امتحان لیا جائے۔  
(گیارہویں جماعت کے منتخب ذخیرہ الفاظ قرآنی اور ماڈل پیپر اس کتاب کا حصہ ہیں۔)
12. نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے استفادہ کریں۔